بنتے تھے انجانے لوگ
تھے جانے پہچانے لوگ
بندھن بھی نہ توڑ سکے
نہ ہی اپنا مانے لوگ
جن کی خاطر جیتے تھے
کہتے تھے دیوانے لوگ
ہر دم تھے پر بھول گئے
ساتھ چلے بیگانے لوگ
جان سے گزرے جب لیکن
آئے تب اپنانے لوگ
جب کوئی حسرت نہ رہی
بیٹھے پیار جتانے لوگ
چادر لے کر لپکے پھر
بن کر تانے بانے لوگ
جیتے جی پوشاک نہ دی
پہنچے ہاں کفنانے لوگ

بوجھ بٹاتے ڈرتے تھے
پیش کریں اب شانے لوگ
قصہ پاک ہوا گرچہ
چلیں ہیں گو دفنانے لوگ
کس پر تیر چلائیں گئے
لگے ہیں کچھ پچھتانے لوگ